چھوٹے کلاس کے بچوں کو ووکیشنل ٹریننگ دیں: گورنر

لکھنؤ(ایس این بی) گورنر آنندی بین پٹیل نے نئی تعلیم کے تحت چھوٹے کلاس کے طلبا کے لیے ووکیشنل ٹریننگ اور ٹکنل وکاس ٹریننگ کرانے کے لیے بھی حکم دیا۔ انھوں نے کہا کہ امید ادارہ کی کوششوں سے 500 سے زیادہ بچوں کو بھیک مانگنے سے آزاد کرا کر ان کا نام اسکول میں ڈالا گیا ہے۔ ان بچوں کی ماؤں سے بھی اس اسکیم سے جڑنے پر زور دیتے ہوئے گورنر نے کہا کہ اس سے سماج میں مثبت بدلاؤ آئے گا۔ گورنر آنندی بین پٹیل جمعہ کو گورنر ہاؤس میں منعقد یوپی انڈسٹریل کنسلٹینٹ (یو پی کان) کی 50 ویں سالگرہ کو خطاب کر رہی تھیں۔ انھوں نے کہا کہ وزیر اعظم اوشا اسکیم کے تحت ریاست کے 14 اسکولوں کو بجٹ الاٹ کیا گیا ہے۔ یوپی کان ان میں سے کسی ایک اسکول میں آٹومیشن لیب سے متعلق ٹریننگ کرڈی پی آر تیار کرنے کا کام کریں۔ اس سے خاص کر خواتین کو سوورزگار قائم کرنے میں فائدہ ملے گا۔ گورنر نے مشن شکتی اسکیم کے تحت ای-سرکشا ڈرائیونگ ٹریننگ تین مستقد ین گیتا ورما، راد ھیکا گوتم اور آنچل ورما کو چابی دی۔ میٹنگ میں یوپی کان کے مینجنگ ڈائریکٹر پروین سنگھ نے بتایا کہ اس اسکیم کے تحت 75000 ہزار خواتین کو ٹریننگ دے کر ڈیفکیل بنانے کی سمت میں وشش کی جارہی ہے۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سکریٹری گورنر ڈاکٹر سدھیر بھاردیو بوریز، اسٹیشن کا گزار افسر ڈاکٹر بچ ایل جانی، یوپی کان کے ممبر اور دیگر افسر موجود تھے۔

طالبہ سنجنا موت معاملہ: قصوواروں کو سخت سزا دی جائے

سپا وفد کی متاثرہ کنبہ سے ملاقات، ڈی ایم سے انصاف کا مطالبہ

لکھنؤ(ایس این بی) سپا کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کی ہدایت پر پارٹی کا ایک 15 رکنی وفد موضع برا لھا تھانہ بڑاگاؤں ضلع جھانسی پہنچا۔ جہاں بندیل کھنڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم طالبہ سنجنا کشواہا (18) نے وظیفہ نہ ملنے کی وجہ سے خودکشی کر لی تھی۔ وفد نے متاثرہ کنبہ سے ملاقات کر کے پورے واقعہ کی تفصیلی معلومات حاصل کی۔ متوفیہ سنجنا کشواہا ایک ہونہار بیٹی تھی جس نے بھالا پھینک میں یوپی میں تیسرا مقام اور بندیل کھنڈ میں اول مقام حاصل کیا تھا اور تمام میڈل یافتہ تھی۔ وہ ایک غریب کنبہ کی بیٹی تھی۔ اس کو یقین تھا کہ سرکار کے ذریعہ اسے تعلیم کے لئے وظیفہ ملے گا اور وہ اپنی تعلیم مکمل کر پائے گی لیکن وہ بیٹی سرکار کے ناقص سسٹم اور غریبی کے درمیان اپنی زندگی ہار گئی۔ سپا وفد نے متاثرہ کنبہ سے مل کر انصاف دلانے کی یقین دہانی کرائی۔ وفد نے ضلع مجسٹریٹ سے ملاقات کر کے قصوواروں کے خلاف جلد از جلد سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ وفد میں ممبر اسمبلی اٹل پردھان، سابق وزیر شری رام پال، پیاچرتر سپا کے ریاستی صدر انجنیئر ونیت کشواہا، سابق ایم ایل اے دیپ نرائن یادو، سابق ایم ایل اے سچیش جتارا، جھانسی ضلع صدر برجیندر راجپوت، سیتا رام کشواہا، جویر عالم، عیان علی، سوادیش یادو، جگمو ہن یادو، پرجل یادو وغیرہ موجود تھے۔

ایم-سینڈ کے معیار کو برقرار رکھنا بہت ضروری

وزیر اعلیٰ نے محکمہ معدنیات اور کان کنی کے کاموں کا لیا جائزہ

لکھنؤ(ایس این بی)

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے دریا کی ریت اور مورنگ کی جگہ ایم-سنڈ (مینوفیکچرڈ سینڈ) کو فروغ دینے پر زور دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ریاستی حکومت ایم سینڈ پالیسی کو جلد از جلد نافذ کرنے جا رہی ہے۔ یہ قدرتی ریت/مورنگ کے لیے ایک نئے متبادل کی دستیابی فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر محکمہ معدنیات اور کان کنی کے کاموں کا جائزہ لیا۔ مجوزہ ایم-سینڈ پالیسی پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ ماحولیات اور دریاؤں کے ایکوسسٹم کو نقصان پہنچائے بغیر پائیدار ترقی کو جہت دی جائے۔ اس نقطہ نظر سے ایم-سینڈ ایک بہتر ذریعہ ہے۔ دریا کے کنارے سے حاصل ہونے والی ریت کی محدود مقدار اور اس کی بڑھتی ہوئی ڈیمانڈ کے پیش نظر ایم-سینڈ کو دریا کے کنارے سے حاصل کی جانے والی ریت کے متبادل کے طور پر فروغ دینا چاہیے۔ اس سے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

وزیر اعلیٰ نے نئی پالیسی پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ ایم-سینڈ کے معیار کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے کیونکہ اس سے جان و مال کا تحفظ وابستہ ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام ایم-سینڈ مینوفیکچررز اپنی مصنوعات کے لیے لازمی طور پر بی آئی ایس سرٹیفکیشن حاصل کریں۔ محکمہ معدنیات اور کان کنی نوڈل محکمہ کے طور پر ایم-سینڈ کی جلد پیداوار کے لیے ریاست/ضلع کی سطح پر لائسنس ہولڈرز اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تال میل قائم کرے۔ ایم-سینڈ عام لوگوں کے لیے آسانی سے دستیاب ہونا چاہیے اور ایم-سینڈ کی قیمت قدرتی ریت اور مورنگ کے مقابلے میں کم ہونی چاہیے۔ اس کے لیے کوششوں کی جانی چاہئیں۔

اس سے خسلک پوئنٹس میں ماحولیاتی پیمانوں پر پختگی سے عمل کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کان کنی لیز ہولڈرز کی سہولت کے لیے ای ایم ام-11 جاری کرنے کے نظام کو مزید آسان بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا ہے کہ فارم جاری کرنے کا عمل ضلع سطح سے ہی کیا جائے۔ اس کے لیے وقت کی حد مقرر کی جائے۔ ڈائریکٹریٹ کو اس کی نگرانی کرنی چاہیے۔ اس وقت وزیر اعلیٰ نے معدنیات کی نقل و حمل میں شامل گاڑیوں کی اوورلوڈنگ کو کامیابی سے روکنے کے لیے اطلاع ہاٹ نمبر فورسز کو مزید موثر بنانے کی ہدایت کی۔ اوورلوڈنگ کو روکنے کے لیے زیر پوائنٹ کارروائی کرنا بہتر ہے۔ یعنی کان کنی کے مقام پر کارروائی کی جائے جہاں سے ریت، مارٹر، بیلاسٹ وغیرہ معدنیات گاڑی میں لوڈ کی جاتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بارش کے موسم میں ریت/مورنگ کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے اور ان کے ذخیرہ کرنے کے نظام کو بہتر بنانے کی ہدایات دی۔

وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ سال 2023- 24 میں 533 اسٹوریج سائٹس تھیں، اس سیزن میں 645 اسٹوریج سائٹس ہیں۔ ذخیرہ کرنے کی مقدار میں بھی گزشتہ سال کے مقابلے میں اضافہ ہوا ہے۔ سال 2022-23 میں 44547 چھاپے مار کارروائیاں کی گئیں جبکہ سال 2023-24 میں 57539 کارروائیاں کی گئیں۔ رواں مالی سال کے مئی تک 9451 معاملات میں چھاپے مار کارروائیں کی گئی ہے۔ ان مسلسل سرگرمیوں پر موثر طریقے سے روک لگائی گئی ہے اور آمدنی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

بھاجپا کے اقتدار میں آتے ہی مہنگائی میں اضافہ

بازار میں صارفین سے لوٹ کی کھلی چھوٹ: اکھلیش یادو

لکھنؤ(ایس این بی)

سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بھاجپا کے اقتدار میں آتے ہی مہنگائی میں اضافہ ہونے لگا ہے۔ بازار میں صارفین سے لوٹ کی کھلی چھوٹ ہے۔ بھاجپا سرکار کی غلط اقتصادی پالیسیوں کے سبب مہنگائی اب عروج پر پہنچ گئی ہے۔ خوردنی اشیاء سے لیکر موٹر سائیکل، سائیکل، ایندھن، ضرورت کا ہر سامان مہنگا ہوتا جا رہا ہے۔

مسٹر یادو نے کہا کہ بھاجپا سرکار مہنگائی روکنے میں پوری طرح ناکام ہے۔ اس سرکار کو عوام کی پریشانیوں کی کوئی فکر نہیں ہے۔ لوک سبھا الیکشن ختم ہو تے ہی دودھ، تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔ سبزیاں اور دالوں کی قیمت آسمان پر ہیں۔ تعلیم اور دوائی کے بار سے عام آدمی پہلے سے پریشان تھا۔ مہنگائی کے اس دور میں عام آدمی کے لئے زندگی گزر بسر کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ مسٹر یادو نے یہ بھی کہا کہ حقیقت تو یہ ہے کہ بازار پر سرکار کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ دالیں 200 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہیں۔ آلو 40 روپے فی کلو مل رہا ہے۔ دیگر سبزیوں کی قیمتیں عوام کا بجٹ بگاڑ رہی ہیں۔ غریب اور متوسط طبقہ کے لئے دو وقت کی روٹی کا انتظام کر پانا مشکل ہے۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ لوک سبھا الیکشن میں عوام نے بھاجپا کو جھٹکا دیا ہے لیکن وہ کسی طرح اقتدار پر قابض ہو گئی۔ بھاجپا سرکار غرور، انا بھی کم نہیں ہو رہا ہے۔ بھاجپا کی پالیسیاں صرف سرمایہ داروں کے لئے ہیں۔ وہ ہر وقت غریبوں اور متوسط طبقہ کی جیب کاٹنے کے راستے تلاش کرتی رہی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ سرکار کے اشارہ پر بینک اپنا قرض داروں کو مزید قرض دے رہے ہیں اور انہیں کے قرض بھی معاف کر رہی ہے جبکہ غریب کسان کے چھوٹے سے چھوٹے قرض پر بھی ان کا احتصال کیا جا رہا ہے۔ غریب کسان خودکشی کے لئے مجبور ہے۔

مختصر خبریں

چھوٹے امام باڑے میں غدیری نمائش کا اختتام

لکھنؤ (ایس این بی) پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ نے 18 ذی الحجہ کو غدیر خم کے میدان میں حضرت علیؑ کو اپنا جانشین بنایا تھا۔ اسی کو لے کر تاریخی چھوٹا امام باڑہ حسین آباد میں غدیری نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ نمائش میں تاریخ اسلام کی اس واقعہ کی نمائش مختلف پوسٹروں کے ذریعہ سے کیا گیا جس میں پیغمبر اسلام کی آخری حج اور دیگر ممالک سے آئے ہوئے حاجیوں کے ساتھ حج ختم کرنے کا اعلان کیا۔ چھوٹے بچوں کے لیے رنگ بھرنے، ڈرائنگ کرنے کے لیے سجاوٹی روشنی کے درمیان انتظام کیا گیا تھا اور ساتھ ہی ساتھ انہیں انعام بھی دیا جا رہا تھا۔ نمائش میں لیکچر دینے والوں میں مولانا علی عباس خان، مولانا شاہد جمال، مولانا متمہال، مولانا جاوید اور قاری مرتضی رضوی شامل تھے۔ نمائش میں بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں کے علاوہ مختلف مذاہب کے علاوہ کثیر تعداد میں علما بھی موجود تھے۔ مولانا رضا حیدر، مولانا منظر صادق، مولانا حسنین باقری، مولانا عقیل عباس معروفی، مولانا مشاہد عالم، مولانا عقلین باقری، مولانا صابر عمرانی، مولانا قلب سبطین نوری، مولانا ذیشان الرحمٰن، مولانا جابر علی انصاری، مولانا غلام رضا شاکیری، ثمانندہ الصطفیٰ یونیورسٹی نے موجود رہ کر لوگوں کا حوصلہ بڑھایا۔ نمائش کا انعقاد عینل حیات ٹرسٹ، شعور ولایت فاؤنڈیشن، حیدری ایجوکیشنل اور ولایت ایجوکیشنل ویلفیئر ٹرسٹ کی جانب سے کیا گیا تھا۔

سپا کمزور طبقات کی مخالف: مایاوتی

لکھنؤ(ایس این بی) بسپا سربراہ مایاوتی نے سپا چیف اکھلیش یادو پر کمزور طبقہ اور ان کے عظیم شخصیات کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا ہے۔ بسپا چیف نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل ایکس پر جمعہ کو کلھا کہ سنگھوں کو ایوان میں لایا یا نہیں اس پر بولنے کے ساتھ ساتھ سپا کے لیے بہتر ہوتا کہ ملک کے کمزور طبقات کے مفاد میں اور عام لوگوں کے مسائل کو بھی لے کر مرکزی حکومت کو گھیرتی۔ انھوں نے آگے لکھا ہے کہ سچائی یہ ہے کہ یہ پارٹی ریاست در ایسے مسائل پر خاموش رہتی ہے اور حکومت میں آ کر کمزور طبقات کے خلاف فیصلے بھی لیتی ہے۔ ان کے عظیم شخصیات کو بھی نظر انداز کرتی ہے۔ اس پارٹی کے سبھی جھنڈوں سے ضرور ہوشیار رہیں۔ بسپا سربراہ نے لکھا ہے کہ اس پارٹی کے سبھی جھنڈوں سے ضرور ہوشیار رہیں۔

300 سے زیادہ انجینئروں کے تبادلے سوالوں کے گھیرے میں

پاور آفیسر ایسوسی ایشن کا پاور کارپوریشن پر تفریق کا الزام، سی ایم سے مداخلت کی اپیل

لکھنؤ(ایس این بی) اتر پردیش پاور کارپوریشن ایسوسی ایشن کی ریاستی مجلس عاملہ کی ایک اہم میٹنگ یمنٹھ کے دفتر میں ہوئی۔ جس میں پاور کارپوریشن کے ذریعہ وسیع پیمانے پر کئے گئے تبادلوں پر دلت اور پسماندہ طبقہ کے انجینئروں نے ناراضگی ظاہر کی۔ پاور کارپوریشن کے ذریعہ 300 سے زیادہ انجینئروں کے تبادلے کئے گئے جس میں خاص طور پر دلت طبقہ کے انجینئروں کے ساتھ دوہری پالیسی اختیار کرنے کا الزام عائد کیا گیا۔ میٹنگ میں یہ بات بھی زیر غور آئی کہ دو برسوں کے اندر سکبدوش ہونے کا معاملہ ہو یا میاں بیوی کے سروس میں رہنے کا معاملہ رہا ہو یا پھر تنظیم کے عہدیداران کا معاملہ رہا ہو نیز ایک دہاہ میں اعلیٰ عہدہ پر ترقی کا معاملہ ہو کئی ایسے معاملات جس میں دلت انجینئر شامل تھے اور وہ بھی یوپی سرکار کے ذریعہ جاری تبادلہ پالیسی میں محفوظ ہو سکتے تھے انہیں محفوظ نہ کر کے من مانے طریقے سے ان کا تبادلہ دوسری جگہ کیا گیا۔ اس سلسلہ میں یوپی پاور آفیسر ایسوسی ایشن کی جانب سے انتظامیہ کو ایک خط بھیجا گیا ہے نیز جو بھی اس طرح کے معاملات ہیں انہیں جلد ہی انتظامیہ کو واقف کرایا جائے گا۔ میٹنگ میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ضرورت پڑنے پر پورے معاملہ کو لیکر تنظیم ریاست کے وزیر توانائی اور سی ایم سے بھی ملاقات کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ پاور آفیسر ایسوسی ایشن کے بھی ممبران گذشتہ برس جب ہڑتال ہوئی تھی تو وہ پوری محنت کے ساتھ اپنا تعاون دیتے ہوئے ریاست کے صارفین کو صد فیصد بجلی سپلائی میں اپنا تعاون دے چکے ہیں اور آج ان کے ساتھ دوہرا پیمانہ مناسب نہیں ہے۔ میٹنگ میں پاور آفیسر ایسوسی ایشن کے کارگزار صدر اود ھیش کمار ورما، نائب صدر بی ایم پربھاکر، جنرل سکریٹری انل کمار، سکریٹری آر پی کین، تنظیم کے سکریٹری بندر پرساد نے کہا کہ کبھی پاور کارپوریشن کے تبادلوں کو لیکر سپریم کورٹ کے ذریعہ اہم احکامات جاری کئے گئے تھے اور آج بھی پاور کارپوریشن میں تبادلے سپریم کورٹ کے ذریعہ دو رکنی کمیٹی کی منظوری سے ہی ہوتے ہیں۔ یہاں سپریم کورٹ کے حکم کی بھی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ جہاں یوپی سرکار کی تبادلہ پالیسی کی بھی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ ایسے عالم میں تنظیم کے عہدیداران نے کہا کہ ابھی بھی وقت ہے پاور کارپوریشن کو پورے معاملہ پر از سر نو غور کرنا چاہئے اور سبھی تبادلوں کا جائزہ لینا چاہئے اور تب تک جو بھی انجینئروں کے تبادلے کئے گئے ہیں ان کو ریلیو کرنے پر پابندی عائد ہونی چاہئے۔

محمد توفیق کے انتقال پر اراکین ضلع جمعیۃ وسوسائٹی کی تعزیت

لکھنؤ(پریس ریلیز) مانسرور مسلم ویلفیئر سوسائٹی آشیانہ ضلع جمعیۃ تحصیل سروجنی نگر لکھنؤ کے نائب صدر محمد توفیق کاول کا دورہ پڑنے کے سبب اودھا اسپتال عالم باغ لکھنؤ میں انتقال ہوگیا۔ وہ ایک ہفتہ قبل برین اسٹروک کے سبب اسپتال میں زیر علاج تھے۔ ان کے انتقال سے علاقہ میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ ان کی عمر تقریباً 67 سال تھی۔ پسماندگان میں 4 بیٹے اور دو بیٹیاں بھرا پورا خاندان ہے۔ ان کی نماز جنازہ دیر شب امام مسجد مولانا الیاس نے پڑھائی۔ سوگواروں کی کثیر تعداد کی موجودگی میں اورنگا آباد خالصہ لکھنؤ کے قبرستان میں انھیں سپرد خاک کیا گیا۔ ضلع تعمیۃ کے سرپرست مولانا عبدالعلی فاروقی صدر سید محمد وزین کا رگزار اور صدر ڈاکٹر سلمان خالد نائب صدر مولانا کوثر ندوی، محمد فاروق چاند، جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبدالقدوس باغی، جنرل سکریٹری اسرار، مست حفیظ الخابیا، یہ خط مودی حکومت کی وزیر اور اتیاں کی صدر اٹو پریہ پٹیل نے لکھا ہے۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ او بی سی اور ایس سی کو دے کوئی اہل امیدوار نہیں ملتا۔ اس لیے اس پوسٹ کو جنرل کیٹگری کے زمرے میں رکھ دیا جاتا ہے۔ حالیہ دنوں میں کچھ یونیورسٹیوں میں ایسا ہوا ہے۔ اپنا دل نے مطالبہ کیا کہ ایسے حالات میں اس عہدے کو غیر محفوظ نہیں کیا جانا چاہیے۔ بہر حال یہ عہدے صرف پسماندہ دلت کو دیئے جائیں۔ اپوزیشن نے حال ہی میں ہوئے لوک سبھا انتخابات میں یہ مسئلہ اٹھایا تھا۔ اپوزیشن آئے سو سو رنگ یعنی کنٹریکٹ پر نوکریاں دینے کے معاملے میں بھی ریزرویشن کا مطالبہ کر رہی ہے، اب تنظیم ڈیموکریٹک الائنس کی پارٹیوں نے بھی او بی سی اور ایس ٹی۔ ایس سی کو نوکریاں دینے کے حوالے سے آواز اٹھانی شروع کر دی ہے۔ اٹو پریہ پٹیل نے یوگی آدتیہ ناتھ کو لکھے گئے خط میں اس کو نے کے تحت تقرریوں پر

نوکریوں میں پسماندہ اور دلتوں کو کیا جارہا ہے نظر انداز

انوپریہ پٹیل نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو لکھا خط

لکھنؤ (ایس این بی) یوپی میں بی جے پی کی اتحادی پارٹی اپنا دل نے وزیر اعلیٰ کو خط لکھا ہے۔ اٹو پریہ کی بنیاد پر ملازمتیں حاصل کرنے میں پسماندہ لوگوں اور دلتوں کو نظر انداز کرنے کا معاملہ اٹھایا۔ یہ خط مودی حکومت کی وزیر اور اتیاں کی صدر اٹو پریہ پٹیل نے لکھا ہے۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ او بی سی اور ایس سی کو دے کوئی اہل امیدوار نہیں ملتا۔ اس لیے اس پوسٹ کو جنرل کیٹگری کے زمرے میں رکھ دیا جاتا ہے۔ حالیہ دنوں میں کچھ یونیورسٹیوں میں ایسا ہوا ہے۔ اپنا دل نے مطالبہ کیا کہ ایسے حالات میں اس عہدے کو غیر محفوظ نہیں کیا جانا چاہیے۔ بہر حال یہ عہدے صرف پسماندہ دلت کو دیئے جائیں۔ اپوزیشن نے حال ہی میں ہوئے لوک سبھا انتخابات میں یہ مسئلہ اٹھایا تھا۔ اپوزیشن آئے سو رنگ یعنی کنٹریکٹ پر نوکریاں دینے کے معاملے میں بھی ریزرویشن کا مطالبہ کر رہی ہے، اب تنظیم ڈیموکریٹک الائنس کی پارٹیوں نے بھی او بی سی اور ایس ٹی۔ ایس سی کو نوکریاں دینے کے حوالے سے آواز اٹھانی شروع کر دی ہے۔ اٹو پریہ پٹیل نے یوگی آدتیہ ناتھ کو لکھے گئے خط میں اس کو نے کے تحت تقرریوں پر بڑے سوالات اٹھائے ہیں۔ اٹو پریہ پٹیل نے یوگی حکومت کی انٹرویو تقرریوں کو لے کر کئی سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔

مرکزی وزیر اٹو پریہ پٹیل نے وزیر اعلیٰ کو لکھے ایک خط میں کہا کہ یوپی حکومت نے انٹرویو میں او بی سی۔ شیڈولڈ کاسٹ اور شیڈول ٹرائب کے امیدواروں کو اس بنیاد پر نوکری نہیں دی جارہی ہے کہ وہ اہل نہیں ہیں اور مناسب امیدوار نہیں ملے۔ اس طرح کی تقرریوں کے ذریعہ درج فہرست ذاتوں، قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کو نوکری نہیں دی جارہی ہے۔ بعد میں ان عہدوں کو غیر محفوظ قرار دیا جاتا ہے اور عام زمرے کے لوگوں کو نوکریاں دی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل پر یوگی حکومت کو فوری طور پر روک لگانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو جلد از جلد اس پر کارروائی کرنی چاہئے تاکہ ان زمروں کے امیدواروں میں کوئی ناراضگی پیدا نہ ہو۔ اٹو پریہ پٹیل نے وزیر اعلیٰ یوگی سے درخواست کی ہے کہ خواہ کتنی ہی ضروری ہو، ان کلاسوں کیلئے مختص ملازمتیں کسی اور کو نہ دی جائیں، یا انہیں غیر محفوظ قرار نہ دیا جائے۔

رضا شاکری کی خدمات قابل تحسین

حسینیہ حضرت غفرانمآب میں الوداعیہ تقریب سے مقررین کا اظہار خیال

لکھنؤ(پریس ریلیز) حوزہ علمیہ حضرت غفرانمآب کے تحت حسینیہ حضرت غفرانمآب میں الوداعیہ تقریب منعقد کی۔ جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس موقع پر مولانا سید رضا حیدر زیدی پرنسپل حوزہ علمیہ غفرانمآب کی خدمات کو سراہا اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ حوزہ علمیہ امام جعفر صادق جونپور کے بانی مولانا سید صفدر حسین زیدی نے رضا شاکری کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کے نیک اخلاق اور علماء و طلاب ہندوستان کے سلسلے میں اخلاص و محبت اور ہمدردیوں کا ذکر کیا۔

مولانا سید مصطفی حیدر زیدی سکریٹری تنظیم المکاتب نے شاکری کی خدمات اور نیک اخلاق کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ 1987 سے ادارہ تنظیم المکاتب میں خدمات انجام دے رہا رہیں، بہت سے غیر ملکی علماء یہاں آئے اور انہوں نے نیک اخلاق اور علماء و طلاب ہندوستان کے سلسلے میں اخلاص و محبت اور ہمدردیوں کا ذکر کیا۔